سوانح اور ان کی شاعری اور دوسرے کمالات پر مقالات لکھے ہیں اس اعتبار سے یہ مجموعہ ادبی اور شعری دونوں حیثیتوں سے ارباب ذوق کے لئے قابل قدر اور لائق مطالعہ ہے۔

احوال غالب

مرتبہ ڈاکٹر مختار الدین احمد آرزو۔ تقطیع متوسط ضخامت تین سو صفحات کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت مجلد نو روپے۔ شائع کردہ انجمن ترقی اردو (ہند) علی گڈھ

کئی سال ہوئے جناب مختار الدین احمد صاحب آرزو نے اپنی طالب علمی کے زمانہ میں جبکہ وہ علیگڈھ میگزین کے ایڈیٹر بھی تھے میگزین کا غالب نمبر اس اہتمام سے شائع کیا تھا کہ اسے علمی وادبی حلقوں میں بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا اس کے بعد انجمن ترقی اردو علیگڈھ نے اس نمبر کو کتاب کی صورت میں چھاپنے کا ارادہ کیا اور اس سلسلہ میں غالب نمبر کے مضامین ومقالات کی دوبارہ ترتیب کا کام جناب آرزو صاحب کے سپرد کیا تو اب موصوف نے چاہا کہ اس موقع اور حوصلہ افزائی سے فائدہ اٹھا کر غالب سے متعلق ایسا مواد اور معلومات فراہم کر دیئے جائیں جو غالب انسائیکلوپیڈیا کا کام دیں چنانچہ انجمن کے مشورہ سے انھوں نے مرزا پر تقریباً ایک ہزار صفحات کی کتاب تین جلدوں میں شائع کرنے کا پروگرام بنا لیا اور اس کے لئے بڑے انہماک اور خلوص سے کام شروع کر دیا۔ زیر تبصرہ کتاب اسی سلسلہ کی پہلی کڑی ہے۔ اس میں مشاہیر ارباب قلم کے اور بعض اور غالب شناسوں کے اٹھارہ مقالات ہیں جو سب کے سب مرزا کے خاندانی ونسبی اور ذاتی وشخصی حالات وسوانح اور ان سے متعلقہ مباحث پر ہیں۔ اس مجموعہ میں اکثر مقالات تو وہ ہی ہیں جو غالب نمبر میں شائع ہوئے تھے مگر وہ بھی نظر ثانی اور مزید ترمیم وتنسیخ کے بعد اس مجموعہ میں شامل کئے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ بعض نئے مضامین بھی ہیں دوسرا حصہ جو افکار غالب کے نام سے ہوگا وہ بھی قریب الاشاعت ہے اور تیسرا حصہ گنجینۂ غالب زیر ترتیب ہے۔ مرزا غالب ڈاکٹر اقبال کی طرح اردو اور فارسی کے ایسے خوش نصیب شاعر ہیں کہ ان کی وفات پر جتنے دن زیادہ گذرتے جاتے ہیں اسی قدر ان کے کلام کی مقبولیت اور قدر اور اس بنا پر ان کے حالات وسوانح سے متعلق تحقیق وجستجو کا ذوق وشوق زیادہ پیدا ہوتا جاتا ہے۔ اس طرح مرحوم نے اپنے متعلق جو پیش گوئی کی تھی۔

"شہرت شعرم بگیتی بعد من خواہد شد"

آج وہ حرف بحرف پوری ہو رہی ہے اس بنا پر یہ تو نہیں کہا جا سکتا کہ انجمن ترقی اردو کے زیر اہتمام یہ سلسلہ کتب مرزا غالب پر حرف آخر کا حکم رکھتا ہے لیکن اس میں شبہ نہیں کہ مرزا غالب پر اب تک جو کچھ لکھا گیا ہے یہ سلسلہ اس کی آخری کڑی ہے جو غالبیات کے وسیع ذخیرہ میں ایک بیش بہا اضافہ ہے جو جامعیت، مباحث، ترغیب، معلومات، تحقیق وجستجو، حسن بیان وزبان اور تنقید وتمحیص کے اعتبار سے غالب پر ایک مستند وبلند پایہ دائرۃ المعارف کا حکم رکھتا ہے، فاضل مرتب اور انجمن ترقی اردو دونوں اس شاندار ادبی کارنامہ پر ہمارے دلی شکریہ کے مستحق ہیں۔